# 111880 ـ ڈرائیور میقات سے تجاوز کر گیا اور گاڑی میقات پر واپس لے جانے سے انکار کر دیا

**سوال**

ہم بس کے ذریعہ عمرہ پر گئے لیکن بس کے ڈرائیور کو میقات کا پتہ نہ چل سکا، سو کلو میٹر کے بعد جا کر علم ہوا لیکن اس نے وہاں سے واپس میقات پر جانے سے انکار کردیا اور جدہ پہنچ گیا، برائے مہربانی ہمیں اس حالت میں کیا کرنا ہو گا ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

" ڈرائیور کو میقات پر رکنا چاہیے تھا تاکہ لوگ احرام باندھ لیتے، اور اگر وہ بھول گیا اور اسے ایک سو کلو میٹر کے بعد یاد آیا تو جیسا کہ سائل کا کہنا کہ اسے واپس میقات پر آنا چاہیے تھا تا کہ لوگ میقات سے احرام باندھتے؛ ڈرائیور کو علم تھا کہ لوگ عمرہ یا حج پر جا رہے ہیں.

اگر ڈرائیور واپس نہیں آیا اور لوگوں نے وہیں یعنی میقات تجاوز کرنے کے سو کیلو میٹر بعد احرام باندھا تو ہر شخص کو فدیہ میں ایک بکرا ذبح کر کے مکہ کے فقراء و مساکین کو تقسیم کرنا ہوگا؛ کیونکہ انہوں نے حج یا عمرہ کا ایک واجب ترک کیا ہے.

اور اگر یہ لوگ شرعی عدالت میں جا کر ڈرائیور کے خلاف شکایت کرتے تو عدالت اس ڈرائیور پر سب لوگوں کا فدیہ ادا کرنے کا جرمانہ ڈالتی، کیونکہ ڈرائیور کے سبب سے ہی انہیں فدیہ دینا پڑا، اور یہ قاضی کی رائے پر منحصر ہے کیونکہ قاضی کے لیے ڈرائیور کو سب لوگوں کا فدیہ ادا کرنے کا حکم دینا ممکن ہے، اس لیے کہ ڈرائیور نے ہی کوتاہی کی اور پھر احرام کے لیے میقات پر واپس جانے کے حق سے بھی انہیں روک دیا " انتہی

فضيلة الشيخ محمد ين صاحل العثيمين رحمہ اللہ.